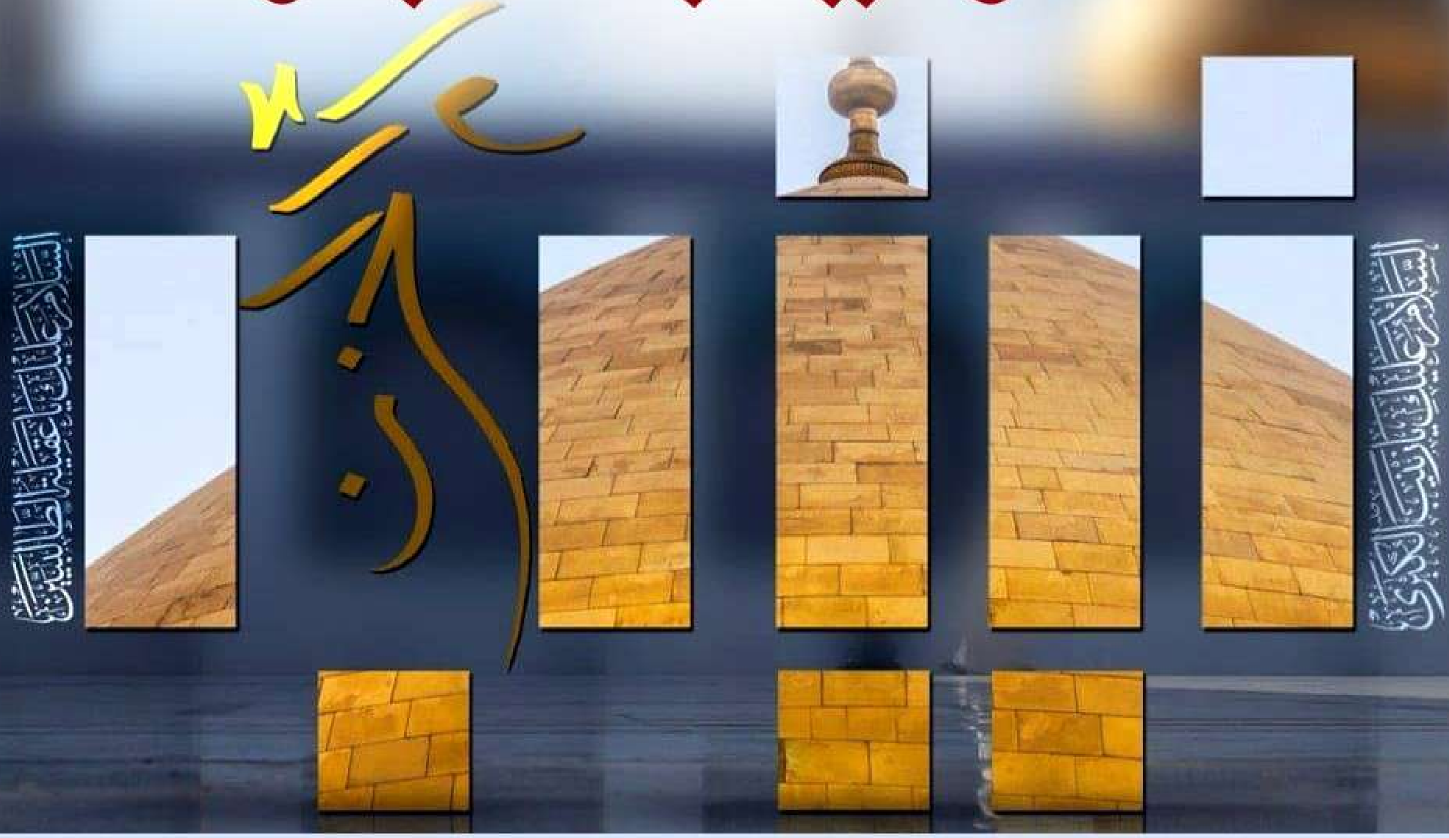
زینب کبریٰ ؑ



MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
علم کا حسن اسکی نشر و اشاعت ہے۔
madrasatulqaaim@hotmail.com

شبیۂ خدیجۂ طاہرہ علیہا السلام
زینب کبریٰ علیہا السلام



پیدائش کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب علیہا السلام کو گود میں لیا اور فرمایا:

یہ بچی خدیجہ علیہا السلام کی شبیہ ہے

مراقد اہل بیت در شام از سید احمد فہری، ص68
شیخ ذبیح اللہ محلاتی، ریاحین الشریعہ، ج3، ص38


MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
جنابِ زینب علیہا السلام شرم وحیاء کا سرچشمہ تھیں اور سختی کے ساتھ
پردہ کی پابند تھیں۔ مدینے اور کوفے میں مولا علی علیہ السلام
کی ظاہری خلافت کے دوران کسی نامحرم کی نگاہ
جنابِ زینب علیہا السلام پر نہیں پڑی تھی۔۔
(تنقیح المقال جلد۳ ص۷۹)
بشیر ابن حزیم اسدی کہتا ہے کہ
خدا کی قسم۔! میں نے ایسی باعفّت اور باحیاء
عورت کو نہیں دیکھا جو اتنے مستحکم انداز سے
عوام سے خطاب کرے۔۔
(احتجاج طبرسی جلد۲ ص۱۰۹)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim


حضرت زینب علیہا السلام کے مصائب پر گریہ کرنے کا ثواب
حضرت زینبؑ کی ولادت پر رسولؐ اللہ نے جب شدید گریہ فرمایا تو فاطمہ زہراؑ نے دریافت کیا کہ
اے بابا جان آپ کے رونے کا کیا سبب ہے تو رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا اے میری بیٹی فاطمہؑ
آگاہ ہوجاؤ کہ یہ بچی تمہارے اور میرے بعد بلاؤں میں مبتلا ہوگی اور اس پر طرح طرح کے
مصائب پڑیں گے پس یہ سُن کر فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے بھی گریہ کیا اور پھر فرمایا
اے بابا جان جو شخص میری اس بیٹی اور اس کے مصائب پر بکا کرے گا تو اس کو کیا ثواب ملے گا؟
تو رسولؐ اللہ نے فرمایا اے میرے جگر کے ٹکڑے اور اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک، جو شخص
زینبؑ کے مصائب پر گریہ کناں ہوگا تو اس کے گریہ کا ثواب اس شخص کے ثواب کے مانند ہوگا
جو زینبؑ کے دونوں بھائیوں پر گریہ کرنے کا ہے۔۔
(بحوالہ خصائص زینبیہ: ص ۲۵)
السلام علی العقیلة
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم



حضرت زینبؑ نے بچپن میں میں اپنے والد علیؑ ابنِ ابی طالبؑ سے پوچھا:

بابا جان! کیا آپؑ ہم سے محبت کرتے ہیں۔؟

امیر المومنینؑ نے فرمایا: میں تم سے محبت کیوں نہ کروں گا، تم تو میرے دل کا ثمرہ ہو؛

حضرت زینبؑ نے عرض کیا: بابا لیکن دو محبتیں مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتیں

کہ خدا کی محبت بھی ہو اور اولاد کی محبت بھی ہو۔؟

پس اگر کوئی چارہ نہ ہو تو محبت خدا کے لئے مخصوص ہے اور شفقت اور مہربانی اولاد کے لئے ہے

امیر المومنینؑ نے بیٹی کا یہ جواب سنا تو ان سے اپنی محبت میں اضافہ کر دیا۔۔

(میرزا حسین نوریؒ۔ مستدرک الوسائل 15)

گھر کے مَردوں کے لئے

سیرتِ معصومینؑ سے ایک سبق

جب بھی حضرت زینبؑ مسجد نبوی میں اپنے جدّ رسول اللہؐ کی قبر پر حاضری دینا چاہتیں تو امیرالمومنین علیہ السلام حکم دیتے تھے کہ رات کی تاریکی میں جائیں اور حسن و حسین علیہما السلام کو ہدایت کرتے تھے کہ بہن کے ساتھ میں جائیں چنانچہ ایک بھائی آگے ہوتے، ایک بھائی پیچھے اور حضرت زینبؑ درمیان میں ہوتی تھیں۔ اِن دونوں بھائیوں کو والد کا حکم تھا کہ قبر رسول اللہؐ پر لگا ہوا چراغ بھی بجھادیں تاکہ نامحرم کی نگاہ زینبؑ پر نہ پڑے۔

یحیی مازنی کہتے ہیں: میں مدینہ میں طویل عرصے تک امیرالمومنین علیہ السلام کا ہمسایہ تھا؛ خدا کی قسم اِس عرصے میں، مجھے کبھی بھی حضرت زینبؑ نظر نہ آئیں اور نہ ہی اُن کی آواز سنائی دی۔۔

(سید عبدالحسین دستغیبؒ۔ زندگانی حضرت زینبؑ، ص19)


MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
نامِ زینب علیہا السلام کے معنیٰ
زینب لغت میں "نیک منظر اور خوشبودار درخت" کے معنی میں آیا ہے۔۔
جبران مسعود، الرّائد، ترجمہ رضا انزابی، ط دوم، مشهد، آستان قدس رضوی، 1376، ج 1، ص 924
اور اس کے دوسرے معنی "زین اَب" یعنی "باپ کی زینت" کے ہیں۔۔
حضرت زینب علیہا السلام کا نام کس نے رکھا۔؟
متعدد روایات کے مطابق حضرت زینب علیہا السلام کا نام پیغمبرِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا نے رکھا۔
البتہ آپ علیہا السلام کو وہی نام دیا جو جبرائیلؑ خدا کی طرف سے لائے تھے۔۔
باقر شریف القرشی، السیدہ زینب، ص 39
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

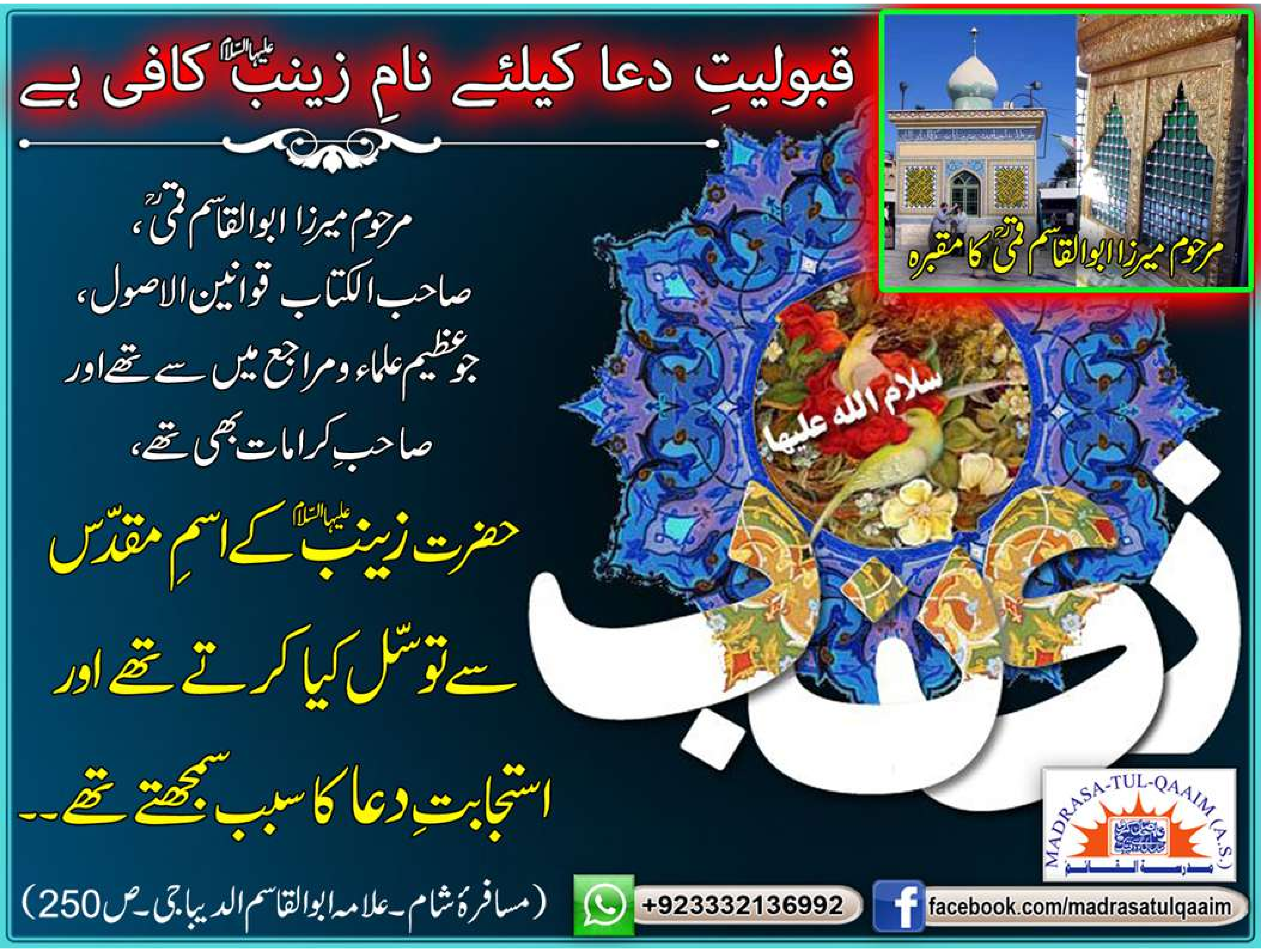


حضرت زینب علیہا السلام کے شوہر
عبداللہ ابنِ جعفرِ طیار علیہ السلام کا اخلاق
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
عبداللہ اخلاق و صفات میں
بالکل میری شبیہ ہے۔۔
(الاصابہ جلد۳ ص۴۹)
(زندگانی حضرت زینب (علیہا السلام) رسالتی از خون و پیام۔ڈاکٹر علی قائمی)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim


حضرت زینبؑ کے خطبات سن کر
لوگوں کی کیفیت
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
کوفہ میں حضرت زینبؑ کے خطبے کے دوران
ایک بزرگ شخص روتے ہوئے کہنے لگا:
میرے ماں باپ اِن پر قربان ہو جائیں، اِن کے
عمر رسیدہ افراد تمام عمر رسیدہ افراد سے بہتر، اِن کے
بچے تمام بچوں سے افضل اور اِن کی عورتیں
تمام عورتوں سے افضل اور اِن کی نسل
تمام انسانوں سے افضل اور برتر ہیں۔۔
سید بن طاووس، اللهوف، ص179؛ مجلسی، بحارالانوار، ج45، ص110
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim



تربیتِ زینب علیہا السلام
کا اثر
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
زینب
حضرت زینب علیہا السلام کے بیٹے "محمد علیہ السلام" میدانِ کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں آئے
اور اجازت طلب کرتے ہوئے فرمایا:
اے عظیم قائد! مجھے اجازت دیجئے تاکہ جنّت کی خوشگوار فضا میں
اپنے دادا کے ساتھ پرواز کرنے سے پہلے اِن کافروں کو اِس طرح
ختم کردوں جس طرح مرغ دانہ چگتا ہے۔۔۔
(مسافرہ شام۔علامہ سیّد ابوالقاسم الدیباجی۔ص ۱۴۲)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim



قبولیتِ دعا کیلئے نامِ زینب علیہا السلام کافی ہے
مرحوم میرزا ابوالقاسم قمیؒ کا مقبرہ
مرحوم میرزا ابوالقاسم قمیؒ،
صاحب الکتاب قوانین الاصول،
جو عظیم علماء و مراجع میں سے تھے اور
صاحبِ کرامات بھی تھے،
حضرت زینب علیہا السلام کے اسمِ مقدّس
سے توسّل کیا کرتے تھے اور
استجابتِ دعا کا سبب سمجھتے تھے۔۔
سلام اللہ علیہا
زینب
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
(مسافرۂ شام۔علامہ ابوالقاسم الدیباجی۔ص250)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت زینب علیہا السلام کی امام حسین علیہ السلام سے محبت

زینب

علامہ نعمت اللہ جزائریؒ نے کتاب الخصائص الزینبیہؑ میں لکھا ہے کہ

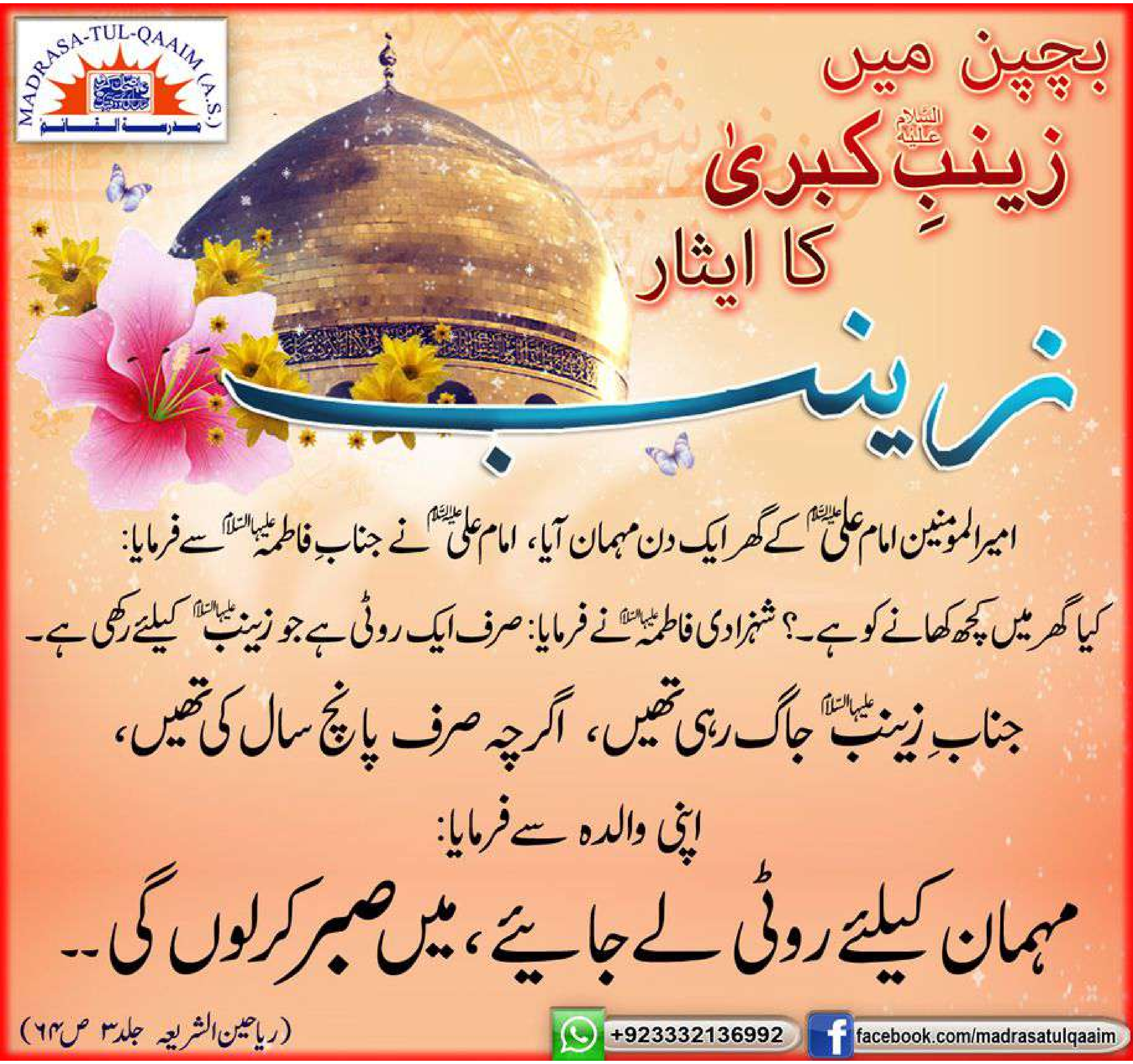
جب جنابِ زینبؑ شیر خوار اور جھولے میں تھیں، جب بھی اُن کے بھائی حسینؑ اُن کی نظروں سے اوجھل ہوجاتے تو آپ بے قرار ہوجاتیں اور رونا شروع کردیتیں تھیں اور جب آپؑ کو امام حسینؑ کا نورانی چہرہ دکھائی دیتا تو خوش ہوجاتیں اور مسکرانے لگتیں۔

جب آپؑ بڑی ہوئیں تو نماز سے پہلے امام حسینؑ کے چہرے کی زیارت کرتیں اور اس کے بعد نماز پڑھا کرتی تھیں۔۔



MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
زینب اور چادر
یا بنت امیرالمومنین
السلام علیک یا
عورت کا
بے حجاب ہونا
اُس کی
بے حرمتی
ہے۔۔
دربارِ یزید لعین میں
حضرت زینب علیہا السلام کے
تاریخی خطبے سے اقتباس
أَمِنَ الْعَدْلِ يَابْنَ الطُّلَقاءِ! تَخْدِيرُكَ حَرائِرَكَ وَإِمائَكَ،
وَ سَوْقُكَ بَناتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّم
سَبايا، قَدْ هَتَكْتَ سُتُورَهُنَّ، وَ أَبْدَيْتَ وُجُوهَهُنَّ
اے طلقاء کے بیٹے (آزاد کردہ غلاموں کی اولاد)۔! کیا یہ تیرا انصاف ہے کہ
تو نے اپنی عورتوں اور لونڈیوں کو چادر و چار دیواری کا تحفظ فراہم کر کے پردے
میں بٹھا رکھا ہے جبکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زادیوں کو سَر برہنہ در بدر پھرا رہا ہے۔
تو نے مخدراتِ عصمت کی چادریں لوٹ لیں، اُن کی بے حرمتی کا مرتکب ہوا۔۔
(بحار، ج 45، ص 134 / احتجاج ، ج 2، ص 308)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim


السلام علیک یا عقیلۃ بنی ہاشم
بنت الزہرا
السلام علیک یا زینب کبری
امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا
اے پھوپھی جان۔!
آپ (اللہ کے فضل سے)
بغیر کسی تعلیم دینے والے کے عالمہ ہیں
اور بغیر کسی سکھانے والے کے فہمیدہ ہیں۔۔
(بحارالانوار جلد45 ص164)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim



MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
بچپن میں
زینبِ کبریٰ علیہا السلام
کا ایثار
زینب
امیرالمومنین امام علی علیہ السلام کے گھر ایک دن مہمان آیا، امام علی علیہ السلام نے جنابِ فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا:
کیا گھر میں کچھ کھانے کو ہے۔؟ شہزادی فاطمہ علیہا السلام نے فرمایا: صرف ایک روٹی ہے جو زینب علیہا السلام کیلئے رکھی ہے۔
جنابِ زینب علیہا السلام جاگ رہی تھیں، اگرچہ صرف پانچ سال کی تھیں،
اپنی والدہ سے فرمایا:
مہمان کیلئے روٹی لے جایئے، میں صبر کرلوں گی۔۔
(ریاحین الشریعہ جلد۳ ص۶۴)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim


روزِ عاشور ، حضرت زینبؑ کی حسرت
جنابِ زینبؑ روزِ عاشورا اپنے دو بیٹوں کو لے کر امام حسینؑ کے پاس آکر فرماتی ہیں:
میرے جدّ ابراہیمؑ نے قربانی دی تھی، آپؑ بھی میری اِس قربانی کو قبول کیجیے۔
اگر عورتوں پر جہاد کرنا واجب ہوتا اور جنگ کرنا
اُن کیلئے درست ہوتا تو میں ہر لمحہ آپؑ پر ہزار جانیں فدا کرتی
اور ہزار مرتبہ شہادت کی طالب ہوتی۔۔
(ناسخ التواریخ حضرت زینبؑ، ص۴۷)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم


زینب علیہا السلام وہ جن کے بارے میں
زین العابدین علیہ السلام ، سیّد السّاجدین علیہ السلام
کہیں کہ عبادت میں کمی نہیں دیکھی
امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہمیں جب قید کر کے
لے جایا گیا تو میں دیکھتا تھا کہ کوفہ سے شام تک شدید مصائب
و اہلِ حرم کی دیکھ بھال کی ذمّہ داری اور غموں کے تازہ ہونے
کے باوجود میری پھوپھی زینب علیہا السلام کی عبادت میں کمی نہیں آئی۔
ایک مرتبہ آدھی رات کو میں نے دیکھا کہ
کمزوری کی وجہ سے آپ علیہا السلام بیٹھ کر نماز پڑھ رہی تھیں۔
میں نے سبب پوچھا تو فرمایا:
تین دن سے اپنے حصّے کا کھانا بچوں میں
بانٹ دیتی ہوں، بھوک کے باعث
مجھ میں اٹھنے کی طاقت نہیں ہے۔۔
زینب علیہا السلام
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
(ریاحین الشریعہ جلد ۳ ص ۶۱، ۶۲ ۔ الخصائص الزینبیہ ص ۲۱۶)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim



حضرت زینبؑ.... امامت کی قائم مقام
حضرت امام زین العابدینؑ کی
بیماری کے زمانہ میں حضرت زینبؑ
ہی امام حسینؑ کی خاص نائب تھیں
اور لوگ شریعت کے مسائل میں
حضرت زینبؑ کی طرف ہی
رجوع کرتے تھے۔۔
کتاب کمال الدین/صفحہ 501/باب 45/حدیث 27/اور کتاب طبقات الکبری/ج 1/ص 368
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim


حضرت زینبؑ کا عبادت سے عشق
حضرت زینب علیہا السلام نے عبادتیں و اعمال سخت ترین راتوں اور
بدترین شرائط میں بھی فراموش نہیں کیے، یہاں تک کہ
آپؑ کی نمازِ شب عاشور و شامِ غریبان و اسیری کی راتوں
میں بھی ترک نہیں ہوئی۔ یہی وجہ تھی امام حسین علیہ السلام نے
روزِ عاشور اپنی زندگی کے آخری لمحات میں اپنی بہن علیہا السلام سے
رخصتی کے وقت یہی درخواست فرمائی کہ
بہن مجھے اپنی نمازِ شب میں فراموش نہ کرنا۔۔
(جعفر نقدی، الکبری بنت الامام، ص62.)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

زینبِ کبریٰؑ کے ماننے والوں کو نمازِ شب پڑھنے کی دعوت



حضرتِ زینبؑ کی شب بیداری اور نمازِ شب دس اور گیارہ محرم کی راتوں کو بھی ترک نہ ہوئی۔ فاطمہؑ بنت الحسینؑ کہتی ہیں کہ شبِ عاشور پھوپھی زینبؑ مسلسل محرابِ عبادت میں کھڑی رہیں اور نماز و راز و نیاز میں مصروف تھیں اور آپ کے آنسو مسلسل جاری تھے۔

(احمد بہشتی۔ زنان نامدار در قرآن و حدیث۔ صفحہ 106)

خدا کے ساتھ حضرت زینبؑ کا ارتباط و اتصال کچھ ایسا تھا کہ امام حسینؑ نے روزِ عاشورا آپ سے وداع کرتے ہوئے فرمایا:

یا اختي لا تنسيني في نافلة الليل

ترجمہ: میری بہن! نمازِ شب میں مجھے مت بھولنا۔

(محلات۔ ذبیح اللہ۔ ریاحین الشریعہ۔ جلد 3۔ صفحہ 62)

امام حسنؑ کا اپنی بہن زینبؑ سے طشت چھپانا

مرحوم شیخ جعفر نقدی نے نقل کیا ہے کہ امام حسن (ع) کو جو زہر دیا گیا وہ اتنا سخت تھا کہ اس کی وجہ سے آپ کا جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر طشت میں گرا، امام حسن علیہ السلام کو جب بتایا گیا کہ آپ کی بہن زینب (س) آپ کی طرف تشریف لا رہی ہیں تو آپ نے حکم دیا کہ اس طشت کو وہاں سے ہٹا دیا جائے تاکہ زینب (س) کی اس طشت پر نگاہ نہ پڑے جس میں جگر کے ٹکڑے پڑے ہیں اس لیے کہ زینب (ع) برداشت نہیں کر پائے گی کہ بھائی کا جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر طشت میں گرا ہے۔۔

(زینب کبریٰ، ص22)



لاشۂ جسمِ مطہرّ امامِ حسینؑ پر زینبِؑ کبریٰ کا نوحہ

حضرت زینبؑ بھائی امام حسینؑ کے بے جان جسم کے پاس کھڑے ہو کر مدینہ کی طرف رُخ کیا اور دل گداز انداز میں نوحہ کرتے ہوئے کہا:

اے محمدؐ یہ آپ کی بیٹیاں ہیں جو اسیر ہو کر جارہی ہیں۔

یہ آپ کے فرزند ہیں جو خون میں ڈوبے زمین پر گرے ہوئے ہیں اور صبح کی ہوائیں ان کے جسموں پر خاک اڑا رہی ہیں! یہ حسینؑ ہے جس کا سر پشت سے قلم کیا گیا اور ان کی دستار اور رِدا کو لوٹ لیا گیا۔ میرا باپ فدا ہو اس پر جو نہ سفر پر گیا ہے جہاں سے پلٹ کر آنے کی اُمید ہو اور نہ ہی زخمی ہے جس کا علاج کیا جاسکے! میرا باپ فدا ہو اس پر جس پر میری جان فدا ہے۔

میرا باپ فدا ہو اس پر جس کو غم و اندوہ سے بھرے دل اور پیاس کی حالت میں قتل کیا گیا۔

میرا باپ فدا ہو اس پر جس کی داڑھی سے خون ٹپک رہا تھا!

میرا باپ فدا ہو جس کا نانا رسولِؐ خدا ہے اور وہ پیامبر ہدایتؐ اور خدیجۃ الکبریٰؑ اور علی مرتضیٰؑ، فاطمۃ الزہراؑ سیدۃ نساء العالمین کا فرزند ہے۔

حضرت زینبؑ کے کلام اور آہ و فریاد نے دوست اور دشمن کو متاثر و مغموم کیا اور سب کو رلا دیا۔

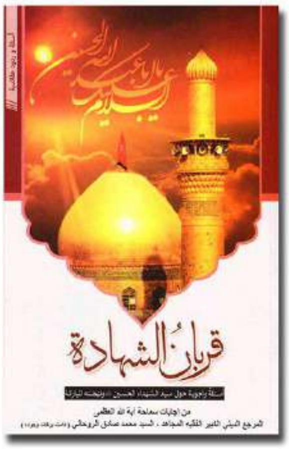
محمدّ باقر مجلسیؒ
بحار الانوار
جلد 45۔ صفحہ 59

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

سوال: حضرت زینبؑ کا مزار مصر میں ہے یا شام میں ہے؟

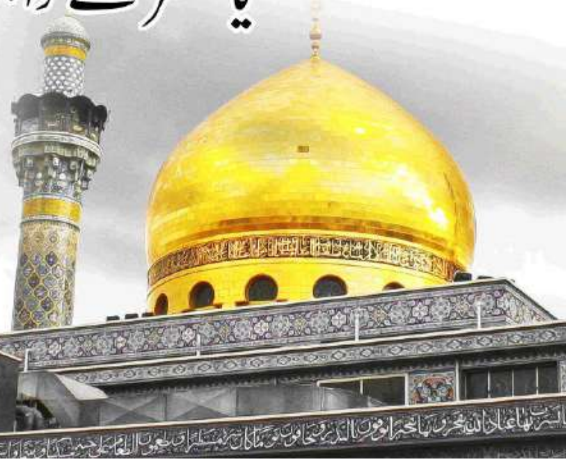
جواب: تاریخ میں یہ بات مشہور ہے کہ
حضرت زینبؑ کے شوہر اور ابن عم مصر میں قیام پذیر تھے۔



اِس لئے حضرت زینبؑ نے اپنے شوہر کے ہاں مصر جانے کا فیصلہ کیا۔
اس کے بعد حضرت زینبؑ کے متعلق تین احتمال پائے جاتے ہیں:
۱۔ مصر جاتے ہوئے شام میں آپؑ کی وفات ہوئی۔
۲۔ آپؑ نے مصر میں وفات پائی۔
۳۔ آپؑ کی وفات مصر سے واپسی پر شام میں واقع ہوئی تھی۔
جبکہ شیعوں میں یہ بات مشہور ہے کہ آپؑ شام میں دفن ہیں
البتہ یہ معلوم نہیں ہے کہ جاتے ہوئے وفات پائی تھی
یا مصر سے واپسی پر وفات ہوئی تھی۔



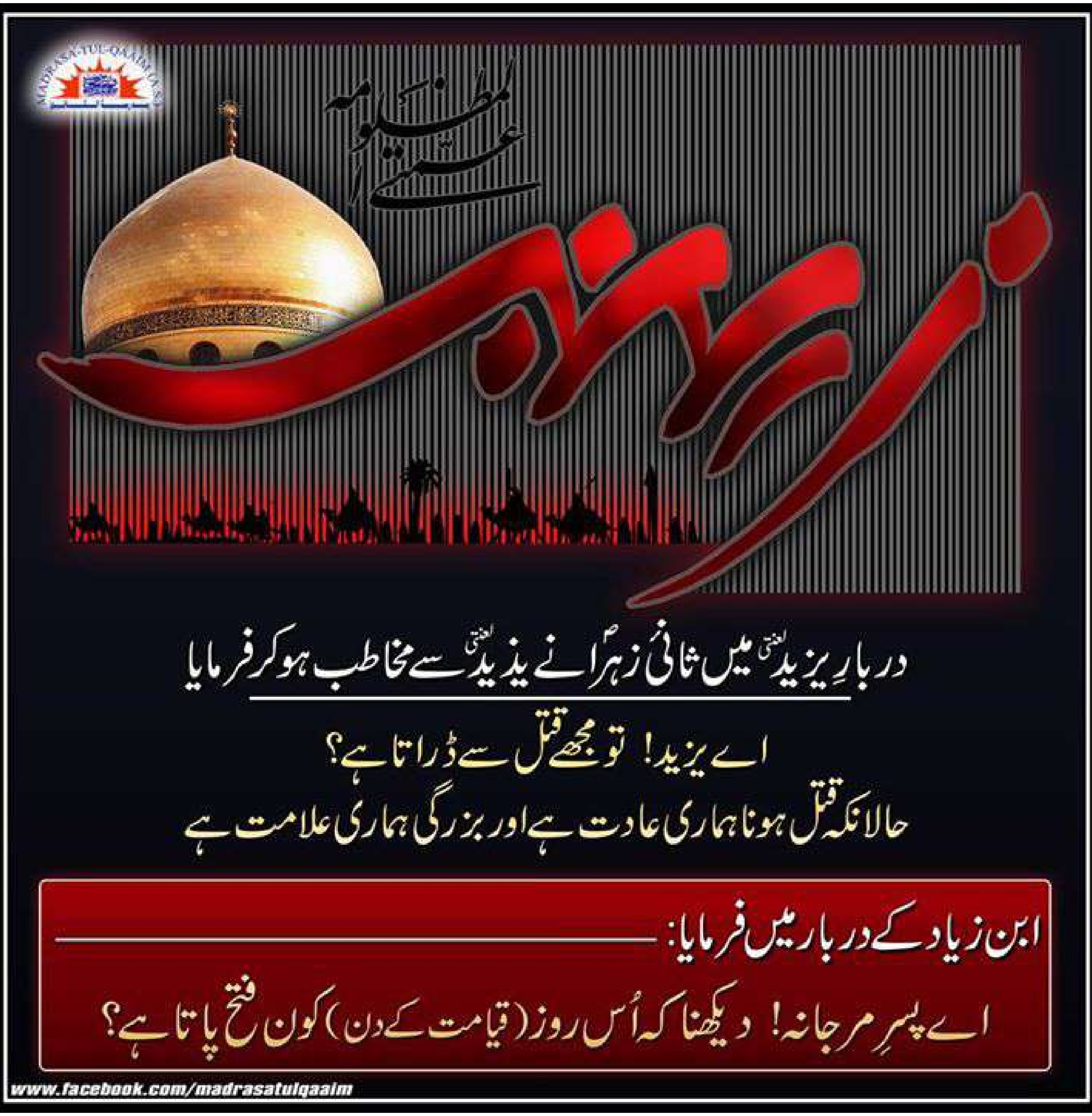
بحوالہ کتاب: قربان الشہادہ صفحہ 59,60
آیت اللہ سید محمد صادق روحانی




عابدۂ آلِ علیؑ ..
زینبِ کبریٰؑ
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حضرت زینبِ کبریٰؑ راتوں کو عبادت کرتی تھیں
اور اپنی زندگی میں آپ نے کبھی نمازِ تہجد کو ترک نہیں کیا۔
اس قدر عبادتِ پروردگار کا اہتمام کرتی تھیں
کہ عابدۂ آلِ علیؑ کہلائیں۔
زینب کبریٰؑ
علامہ جعفر النقدی. صفحہ 61
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim


ام المصائب علیہا السلام
اُمّ المصائب... حضرتِ زینبِ کبریٰ
حضرت زینبؑ صبر و استقامت میں اپنی مثال آپ تھیں۔ آپ زندگی میں
اتنے مصائب سے دوچار ہوئیں کہ تاریخ میں آپ کو اُمّ المصائب کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔
کربلاء میں جب امامِ حسینؑ کی خون میں غلطاں لاش پر پہنچی
تو آسمان کی طرف رُخ کرکے عرض کیا:
بارِ الٰہا! تیری راہ میں ہماری اس قلیل قربانی کو قبول فرما۔
(سید علی نقی فیض الاسلام۔ خاتون دوسرا۔ صفحہ 185)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)


MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
یا زینب کبریٰ
علیہا السلام
السلامُ علَیک یا عَقیلۃ العرَب
دربارِ یزید لعین میں حضرت زینبؑ کا خطاب
بالآخر اُن لوگوں کا انجام بُرا ہے
جنہوں نے اپنے دامنِ حیات کو برائیوں کی سیاہی سے داغدار کرکے
اپنے خدا کی آیات کی تکذیب کی اور آیاتِ پروردگار کا مذاق اُڑایا۔
(مقتل الحسین مقرم، ص ۳۵۷-۳۵۹۔ بحار الانوار، ج ۴۵، ص ۱۳۲، ۱۳۵ و احتجاج، ج ۲، ص ۱۲۲، ۱۳۰)
www.facebook.com/madrasatulqaaim


زینب
دربارِ یزید لعنتی میں ثانیٔ زہراؑ نے یزید لعنتی سے مخاطب ہوکر فرمایا
اے یزید! تو مجھے قتل سے ڈراتا ہے؟
حالانکہ قتل ہونا ہماری عادت ہے اور بزرگی ہماری علامت ہے
ابن زیاد کے دربار میں فرمایا:
اے پسرِ مرجانہ! دیکھنا کہ اُس روز (قیامت کے دن) کون فتح پاتا ہے؟
www.facebook.com/madrasatulqaaim


السلام علیک یا زینب الصبر
بی بی زینبؑ نے ابن زیاد
کے جواب میں فرمایا
اگر ہمارے مرد شہید ہو گئے
تو وہ آئے ہی اسی لئے تھے،
اگر ایسا نہ ہوتا تو البتہ پریشانی
کی بات تھی، اب جبکہ انھوں
نے اپنا مقدس فرض انجام دے
دیا ہے اور شہادت کا رتبہ پالیا
ہے، مناسب یہی ہے کہ اس
کامیابی پر خدا کا شکر ادا کیا جائے۔۔
زینب
یہ کونسی مستور ہے کیا مانگ رہی ہے
ہر صاحبِ غیرت سے ردا مانگ رہی ہے
اسلام کی خدمت کا صلہ مانگ رہی ہے
پردیس میں مرنے کی دعا مانگ رہی ہے
افسردہ ہیں افلاک سیاہ پوش زمیں ہے
جبرائیلؑ ذرا دیکھ یہ زینبؑ تو نہیں ہے
یا زینبِ کبریٰ
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim


حضرت زینبؑ کا جذبۂ قربانی
روزِ عاشور حضرت زینبؑ اپنے دو کمسن بچوں
عونؑ و محمدؑ کو لے کر
امام حسینؑ کے پاس آئیں اور عرض کی:
میرے جدّ ابراہیم خلیلؑ نے
درگاہِ پروردگار سے قربانی قبول کی
آپؑ بھی میری یہ قربانی قبول کریں!
اگر ایسا نہ ہوتا کہ جہاد
عورتوں کے لئے جائز نہیں ہے
تو میں اپنی جان آپؑ پر قربان کر دیتی۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
(محمّدی اشتہار دی۔حضرت زینب فروغ تابان کوثر۔صفحہ38.39)
www.facebook.com/madrasatulqaaim


MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حضرت زینبؑ کی
مدینہ پہنچ کر
حضرت امّ البنینؑ
سے تعزیت
حضرت زینبؑ مدینہ پہنچنے کے بعد "حضرت ام البنینؑ"
سے ملنے گئیں اور انہیں ان کے بیٹوں کی شہادت کے
حوالے سے تعزیت و تسلیت پیش کی۔
(قمر بنی ہاشم، ص16 عبدالرزاق المقرّم)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim


حضرت زینب علیہا السلام کے القاب میں سے چند یہ ہیں، جو آپ علیہا السلام کی فضیلت وکمال کی طرف اشارہ کرتے ہیں:
عارفہ
عالمہ غیرِ معلّمہ
فاضلہ
امینہ
نائبۃ الزہراؑ
نائبۃ الحسینؑ
عابدہ
عقیلۃ النساء
عقیلہ بنی ہاشم
شریکۃ الشہداء
بلیغہ
فصیحہ
علیہا السلام
شریکۃ الحسینؑ
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim



حضرت زینبؑ کے روضہ کی ملکِ شام میں ہونے کی وجہ

علامہ سیّد بحرالعلومؒ اور محدث کبیر میرزا حسین نوریؒ نقل کرتے ہیں کہ مدینہ، حجاز میں شدید قحط پڑا۔ اِس وجہ سے عبداللہ بن جعفرؓ، حضرت زینبؑ کے شوہر نے شام جانے کا ارادہ کیا۔

حضرت زینبؑ اپنے شوہر کے ساتھ شام آگئیں، دمشق کے نزدیک قریہ "راویہ" میں جہاں حضرت عبداللہ بن جعفرِ طیّارؑ کی زمینیں تھیں وہاں سکونت اختیار کی، کچھ دِنوں بعد بیماری کی وجہ سے حضرت زینبؑ کا انتقال ہوگیا۔ آپؑ کو اِسی مقام پر سپردِ خاک کیا گیا جہاں آج آپؑ کا عالی شان روضہ ہے۔۔۔ (مع بطلۃ کربلا۔ جواد مغنیہ، ص ۱۴۵)